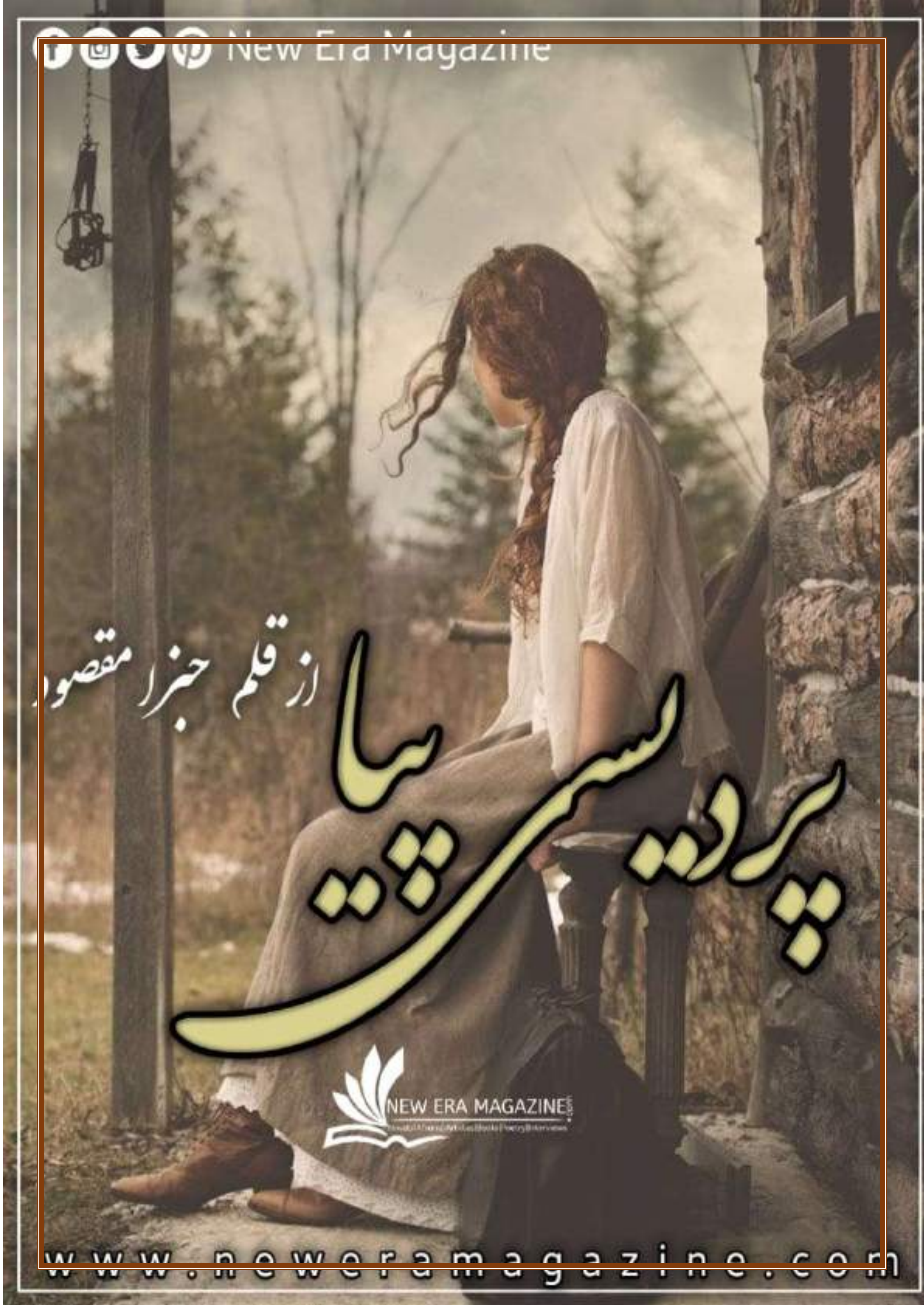
New Era Magazine
از قلم جنزا مقصود
پردیسی پیا
NEW ERA MAGAZINE
www.neweramagazine.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(مکمل ناول)

پردیسی پیا

از حبزا مقصود

ہماری ویب میں شائع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔ ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین (New Era Magazine) کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔ اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل، شاعری، پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشاءاللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔ مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین

☆☆☆☆☆

خنک سی شام اس ویران گھر کے کواڑوں میں آہستہ آہستہ اتر رہی تھی۔

آسمان کئی رنگوں میں اپنا آپ ڈھالے بے حد اچھا لگ رہا تھا۔۔

کبھی ملجگا تو کبھی کاسنی کبھی سرمئی رنگ اوڑھتا آکاش کتنا گہرا; کتنا وسیع تھا۔۔۔

اس اداس کمرے میں یہ اداسی دل چیر رہی تھی۔۔

تھک ہار کر ضرار نے راکنگ چیئر سے سر اٹھایا اور نم آنکھوں کو پل بھر کے لئے پھر بند کر لیا۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

پھر اپنی آنکھیں کھولی اور اپنے کمرے کا جائزہ لیا۔۔

6سال پردیس میں گزار کر آیا تھا۔۔

۔

دنیا کی کوئی چیز نہیں تھی جو اس وقت اس گھر میں موجود نہیں تھی۔۔۔

مگر جس کو ہونا چاہیے تھا وہ پتہ نہیں کہاں در در بھٹک رہی تھی۔۔

نہ جانے کس حال میں تھی؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟

خود کو کوسنے لگا تھا مگر اس میں اس کی اپنی بھی کوئی غلطی نہیں تھی۔۔

یہ 1985 کا دور تھا موبائل کا استعمال نہ ہونے کے برابر تھا۔

پھر وہ کیسے پردیس میں اپنی محبوب بیوی کی خبر رکھ سکتا تھا

جب کے وہ تھی بھی کسی رشتے دار کے رحموں کرم پہ؟؟؟؟

کہی اس کی شادی تو نہیں کر دی؟؟؟؟

نہیں نہیں یہ نہیں ہو سکتا اتنی سمجھ بوجھ تو ہے اسے کے وہ کسی کے نکاح میں ہے

کسی کی منکوحہ ہے؟؟؟؟

کل سے لے کے آج تک بہت سوال تھے جن کے جواب خود ہی دے رہا تھا۔۔۔

خود ہی الجھ رہا تھا۔

ارحہ چلو بیٹھا اسکول کے وقت گزر رہا ہے۔۔۔

ماما جانی آپ کو پتہ بھی ہے آج میرا برتھ ڈے ہے آج بھی اسکول بچی نے منہ بسورتے ہوئے جواب دیا۔۔

ماما کی جان اگر اسکول جانا نہیں چاہ رہی تو پھر میرے ساتھ کالج چلے مگر بیٹا جی جا کے ادھر بھی پڑھنا ہے تو بہتر ہے۔۔۔

میری چاند سی بیٹی میری ارحہ فاطمہ اپنے اسکول چلے جائے۔۔۔

اچھا ماما پھر ایک وعدہ کرے چھٹی ٹائم آپ کیک لے کے اسکول آئی گی۔۔

اور میری دوستوں کے ساتھ سیلیبریٹ کرے گی۔۔۔

کام تو تھوڑا مشکل ہے مگر چلو

کرنا تو اب پڑے گا ہی۔۔۔

ارحہ کو اسکول چھوڑ کر خود کالج چلی گئی۔۔

پڑھائی کے ساتھ ساتھ وہ کالج لیکچرار تھی

یہی اس کی زندگی تھی ایک چوٹی سی بیٹی اپنی جاب اور گھر۔۔۔

ڈرائیونگ کے ساتھ ساتھ ارحہ کی فرمائش پوری کرنے کا سوچ رہی تھی۔۔

سب اپنے ذھن میں سٹ کیا اور کالج پہنچ کر اپنی سوچو کو جھٹک کر۔

اپنے فرائض کی طرف متوجہ ہو گئی۔۔۔۔

آخری لیکچر پہ پرنسپل سے اجازت لے کے کالج سے نکل آئی۔۔۔۔

ارحہ سے وعدہ کیا تھا وہ پورا تو ہر حال میں کرنا تھا۔۔

کیک لیا ساتھ بچو کے کھانے کی کافی زیادہ چیزیں لی اور اسکول کی جانب چلی گئی۔۔

اسکول میں ایسی کسی تفری کی اجازت تو نہیں تھی مگر!!!!!!

جس کا اسکول تھا وہ پروا کی بہترین دوستوں میں شمار ہوتی تھی۔۔

سو اسی وجہ سے پچھلے دو سالوں سے ارحہ کی سالگرہ منائی جا رہی تھی۔۔

یہ اس کی پانچویں سالگرہ تھی اور اسکول میں دوسری۔۔۔

ایک بہت اچھا دن گزار کر اپنی بیٹی کی خوشی میں خوش ہو کر بہت سکون ملتا تھا

سونے کے لئے لیٹی تو ارحہ کو دیکھ کر اس کی پیشانی پہ بوسہ دیا اور اطمینان سے آنکھیں

مونلی۔۔۔۔

ضرار صبح فجر ادا کرتے ہی اپنی جان سے پیاری بیوی کی تلاش میں نکل گیا۔۔۔

کاش میں برون ملک جاتے ہوئے بتاجاتا سب کو اپنے اور پروا کے نکاح کا شاید پھر سب کو پتہ ہوتا۔۔۔۔۔

اور اسی رشتے سے علی پروا کی خیر خبر رکھتا مگر پروا نے ہی بتانے سے منع کیا تھا۔۔۔

کیوں کے ماں باپ تھے نہیں۔۔۔

پھپھو کے ہاں رہتی تھی جنہوں نے خدا ترسی کر کے پروا کو رکھا ہوا تھا۔۔۔

بس رکھا ہی ہوا تھا باقی اپنے پہنے اوڑھنے سے لے کر کھانے پینے تک کا خرچہ خود اٹھا رکھا تھا۔۔

بچو کو پڑھاتی اتنے پیسے ہو جاتے کے اپنا گزارا کر لیتی باقی کپڑے اتنے کبھی لیا ہی نہ تھے کیوں کے کونسا کہی جانا ہوتا تھا

بس گھر گھر سے کالج۔۔۔۔۔۔

ضرار کو اپنی ماں جی بہت شکوہ ہو رہا تھا کاش وہ پروا کو قبول کر لیتی اور گھر جگہ دیتی آج یوں سانس لینا محال نہ ہوتا اس کا۔۔۔۔

مگر کیا فائدہ ماں جی کونسا اس کے دکھ میں دکھی تھی۔۔

وہ تو شکر ادا کر رہی تھی کے پروا نہیں مل رہی اب میں اپنی مرضی سے اپنے بیٹے کی شادی کروں گی۔۔۔۔

مگر ضرار کسی صورت نہیں مان رہا تھا۔۔۔۔

ماما جانی ایک بات پوچھو

جی بیٹا بولو۔۔

میرے پاپا کب تک آجائے گے؟؟؟؟؟

صبح ارحہ کا سب سے پہلا سوال۔۔

جی بیٹا آجائے گے دیکھو ہماری خاطر پاپا پردیس میں اسی لئے تو ہم اپنی مرضی کی ہر چیز ایک منٹ میں حاصل کر لیتے ہے کیوں کے پاپا اتنی محنت کرتے ہے چلو آپ جلدی سے ناشتہ کرو آپ کا اسکول اور میرا کالج ٹائم ہو رہا ہے۔۔

اوکے ماما۔۔

مگر پاپا سے بولے جلدی گھر آئے میں اداس ہو گئی ہو۔۔۔

چلے میں بول دوگی کے اب گھر آجائے ان کی بیٹی ان کو یاد کر رہی ہے۔۔۔۔

پروا کا بچی کی ان معصوم باتوں سے بہت دل دکھتا تھا

آج جہاں آرا کے بیٹے کی "رسم دوشالہ" تھی۔۔۔۔

ویسے تو منہ زبانی بات طے تھی۔۔۔۔۔

جہاں کی دوست کی بیٹی سے مگر؟؟؟؟

مگر ضرار کو شدید نفرت تھی۔۔۔

گل کے ہر وقت فضول بولنے سے ہر اچھے برے فیشن سے۔۔۔۔

ہر کسی کو خود سے کم تر سمجھتی ہر انسان کو اس کی نسبت ضرار بہت سلجھا ہوا نفیس طبیعت کا

مالک تھا۔۔۔۔۔

گل کی ماموں زاد تھی جس پہ ضرار دل ہار چکا تھا۔۔

مگر امی جان کسی صورت نہیں مان رہی تھی۔۔۔۔

ارے میں ایسی لڑکی کو کیسے اپنی بہو بنالو جس کے نہ آگے کوئی نہ پیچھے کوئی۔۔۔

ماں حضور دیکھے اگر قدرت نے اس سے اس کا ہر رشتہ چھین لیا ہے تو اس کا کوئی قصور

نہیں۔۔۔۔

وہ بیچاری تو محروم ہے ہر رشتے سے آپ اپنا دل برا کرے اور اسے سب رشتوں کا پیار

دے۔۔۔۔

ضرار یہ نہ ممکن بات ہے۔۔۔۔

مجھے بس یہ بتاؤ تمہیں اس نے اپنے قابو میں کیا کیسے۔۔۔۔

ماں حضور وہ ایسی نہیں ہے وہ تو بس ایک دو دفعہ میں گل کے گھر گیا ہو تو ادھر ہی اس

سے ملاقات ہوئی میری۔۔۔۔

وہ پسند آئی ہے مجھے دھیمی آواز میں بولتی ہوئی گھر کے ہر کام میں تاک انسانوں والے لباس میں یہی بات مجھے اس میں پسند آئی ہے۔۔۔۔۔

باقی اس کا حسن ایسا ہے جیسے برف میں ڈھکا کشمیر ہو۔۔۔

بس ان لڑکیوں کے لچھن ہوتے ہے جو امیر گھروں کے لڑکوں کو پھانس لیتی ہے۔۔

میں پھر کبھی اس لڑکی کا نام نہ سنو تمہاری زبان پہ۔۔۔

آج رسم رکھی ہے دوشالہ کی جس خاندانی لڑکی کے کندھوں پہ اپنی شال رکھ دو گے وہی تمہاری دلہن اور میری بہو ہو گی۔۔۔

حسین سے حسین اور امیر سے امیر لڑکی کو دعوت دی ہے۔۔۔

جس پہ نظرے کرم کرو گے وہی تمہارا نصیب بن جائے گی۔۔۔۔

اچھا تو اگر میں اسے پسند نہ آیا جو مجھے اچھی لگی تو؟؟؟؟؟؟

تو یہ کے وہ تمہاری دی گئی شال اپنے ماں باپ کو دے دے گئی اور اور وہ معذرت کے ساتھ واپس لوٹا دے گے۔۔۔۔

مجھے یہ منظور نہیں۔۔۔

۔

تم سے پوچھا بھی نہیں بس بتایا گیا ہے شام کو گھر تیار رہنا سمجھ لگی۔۔۔۔۔

اور ضرار شام کو رہا تو گھر بلکل تیار مگر۔۔۔۔۔

رسم کے مطابق کسی بھی لڑکی کو پسند نہیں کیا آرام سکون سے پوری محفل کی لڑکیوں کو نہ پسند کیا۔۔۔۔۔

جس پہ ماں جی خون کے گھونٹ پی کر رہ گئی کیوں کے اس رسم میں زبردستی نہیں کی جاتی تھی۔۔۔۔

پھر کبھی یہ بات ڈال کر چپ کر گئی جوان اولاد سے بحث کو طول نہیں دے سکتی تھی

۔۔۔۔

ضرار پہلے گل کے گھر پروا کو دیکھنے جاتا تھا مگر اب پروا کے کالج کے باہر انتظار کیا جارہا تھا

۔۔۔۔

پروا تو دیکھ کر فکر مند ہو گئی اگر کہی پھپھو یا گل نے دیکھ لیا تو کچا چھبا جائے گی مجھے۔۔۔

چھوڑو پرواہ میں جب منہ بولا برسوں پورانا رشتہ توڑ چکا ہو اب کوئی فرق نہیں پڑتا۔۔۔

مگر؟؟؟؟؟؟؟

مجھے ڈر لگتا ہے اپ نہ آیا کرے روز روز

اچھا بات بتاؤ؟؟؟؟؟

جی بولے۔۔۔

جب کالج سے اتنی لیٹ جاتی ہو پوچھتا کوئی نہیں کیا گھر۔۔۔۔۔۔

نہیں یار میں اگر رات بھی باہر رہ جاؤ تو کوئی پوچھنے والا نہیں ہے۔۔۔

کیوں کیوں؟؟؟؟؟؟

میرے حساب سے تو تمہاری پھپھو کی بہت نظر ہوتی تھی تم پر۔۔۔

جی پہلے تھی مگر اب پھپھو نے مجھے گھر کے باہر جو ایک کمرہ ہے وہ دے دیا ہے گھر کے اندرون حصے میں کبھی جاتی نہیں ہو اس روم کے پیچھے والا جو دروازہ ہے نہ وہ استعمال کرتی ہو کب آئی کب گئی کسی کو کوئی خبر ہی نہیں ہوتی۔۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com

اوہ تو مطلب جب جب مرضی میں اوں تمہاری طرف اس طرح روز پار کوں یہ
ہوٹلوں میں بیٹھنے سے کئی گنا بہتر ہے تمہارے گھر آیا کرو۔۔۔۔۔

ضرار پروا کو تنگ کرنا چاہ رہا تھا اور کافی حد تک کامیاب بھی رہا اپنی کوشش میں۔۔۔

پروا ایک دم ڈر کے اپنی جگہ سے اٹھ گئی۔۔۔۔

دیکھیے اپ مجھے میری گلی کے پاس چھوڑ دے اور پھر کبھی ملنے نہ آنا مجھے۔۔۔۔۔۔۔

اگر کسی نے دیکھ لیا تو گھر سے بھی جاؤ گی۔۔۔۔۔

بیٹھو یار نہیں آتا تو بہ ہے ویسے۔۔

ہاں تو سہی ہے پہلے ہی اپ کی وجہ سے میرے سارے ٹیوشن کے بچے بھاگ گے
ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اوہ میڈم میں کیا کہا آپ کے بچو کو؟؟؟؟؟؟؟

اپ روز روز مجھے لے اتے ہو جتنی لیٹ جاتی ہو گھر بچو کو وقت نہیں دے پاتی کم وقت
کی وجہ سے سب چھوڑ گے۔۔۔۔۔

ہاں تو سہی ہے نہ کیوں تم مشقت کرو بتاؤ مجھے کونسی کمی ہونے دی ہیں میں ہر چیز وقت

سے پھلے لے کے دیتا ہو۔۔۔۔

ابھی بس چند دن ہوئے ہے اپ کو یہ سب کرتے ہوئے ساتھ ہی سنا دیا!!!!!

ماہی برا مان گئی تھی::::

نہیں نہیں میرا ایسا کوئی ارادہ نہیں تھا بس ایک بات بول دی۔۔۔۔۔

ضرار وضاحت کرنے لگا۔۔۔۔

مگر پروا بلکل چپ ہو گئی تھی ضرار بھی اپنے نام کا ایک تھا۔۔

لاکھ دفعہ بولنے پہ بھی گھر نہیں چھوڑ کے آیا۔

آخر رات کا کھانا کھا کے شام ڈھلے چھوڑ گیا!!!!

پروا کا موڈ بھی کافی حد تک سہی ہو گیا تھا۔۔۔۔

کیوں کے پروا کی زندگی میں ضرار ایک واحد "خوشی" تھا۔۔۔۔۔

تمھیں پتا ہے روح من کس کو کہتے ہیں

میں بتاتا ہوں۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsane|Articles|Poetry|Interviews

جسے دیکھ کہ دل خوش ہو جائے

جسے دیکھ کہ دل سے محبت نکلے

جسے دیکھ کہ سانسیں مہک جائیں

اب پتہ چلا کس کو کہتے ہیں روح من۔۔

تمھیں کہتے ہیں روح من۔۔۔۔۔۔!!!

ہاں تم ہو روح من۔۔۔۔۔!!!!

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

پروا اپنے ماں باپ کی اکلوتی اولاد تھی

بہت پیار سے ماں باپ نے رکھا ہوا تھا۔۔۔

ابھی بس 8 سال کی تھی ایک دن ہنسی خوشی ابو اسکول چھوڑ کے آئے تھا۔۔۔

اسکول سے جب واپس لوٹی تو ایک قیامت منتظر تھی۔۔۔۔

چائے بنانے کے لئے ماچس کی آگ جلائی امی جان نے مگر سلنڈر کی گیس لیک تھی

ایک پل میں ہی سارا گھر ماں باپ دونوں جل گے۔۔۔۔

آس پاس کے لوگوں نے کوشش کر کے دونوں کو نکال تو لیا مگر۔۔۔۔

ان کی حالت ایسی ہو چکی تھی کے بچنے کی کوئی امید باقی نہیں تھی۔۔

پھر بھی بچی کے حوصلہ افزائی کے لئے ہسپتال رکھا ہوا تھا۔۔۔۔

باپ تو دو دن بعد ہی چل بسا۔۔۔۔

پروا اپنے باپ کی آخری رسومات اپنی آنکھوں سے دیکھتی رہی مگر یقین کرنا بہت مشکل تھا۔۔۔۔۔۔

باپ کی میت اٹھی تو ایک دم چیخیں بلند ہوئی پروا کی مجھے میری امی کے پاس چھوڑ آؤں رشتے میں بس پھپھو تھی۔۔۔۔

جو اس کو ساتھ لے کے ہسپتال چل پری تو بچی کو کچھ سکون ملا۔۔۔۔

مگر اب سکون کہا تھا نصیب میں سوتے جاگتے اپنی ماں کا ادجلا ہاتھ اپنے ہاتھ میں رکھتی کے کہی لوگ ابو کی طرح امی کو بھی اٹھا کے لے نہ جائے مگر کب تک۔۔۔۔

ماں نے اپنی آخری سانسیں لیتے ہوا پنی نند سے ہاتھ جوڑ کر التجا کی کے میری بچی کا اس دنیا میں کوئی سہارا نہیں تم رکھ لو پاس۔۔۔۔۔۔

پہلے تو ٹال مٹول کرتی رہی پھر آخر یہ سوچ کے حامی بر لی کے میری بھی بچی ہے اللہ نے کرے اس پہ ایسا وقت آئے مگر دل میں خوف خدا رکھ کے اس کی ماں کو تسلی دی کے فکر نہ کرو میں اپنی بیٹی کی طرح رکھو گی۔۔۔۔

اتنی سی تسلی پا کر اس کی ماں بھی آنکھیں موند گئی کبھی نہ کھولنے کے لئے پروا اس دفعہ بھی روتی چیختی رہی مگر لوگوں کے بس میں کہا تھی اس کے درد کی دوا چپ کرواتے رہے۔۔۔۔۔

پھپھو نے گھر دیکھا تو کوئی بھی چیز قابل استعمال نہ رہی تھی۔۔۔۔۔

گھر کافی برا تھا مگر بچا کچھ بھی نہیں تھا۔۔۔۔۔

گھر کا سامان سارا اٹھا کر صفائی کروا کے جو ٹوٹی پھوٹی دیواریں بچی تھی ان کو تالا لگا کے پروا کو ساتھ لے کر اپنے گھر چل پری

--

ساتھ آس پاس کے لوگوں کو بتا گئی یتیم بچی کی امانت ہے یہ گھر۔۔ .

اس وقت اتنا خطرہ بھی نہیں تھا کسی قبضے کا کیوں کے وہ زمانہ خوف خدا کا تھا۔۔

اس طرح پروا گل کے گھر آگئی بہت دوستی سے رہتی رہی جیسے جیسے وقت گزرتا گیا۔۔

لوگوں کو تعریف اور تنقید نے پھپھو اور گل کے دل میں پروا کے لئے نفرت بڑھادی

۔۔

جب بھی کوئی مہمان گھر آتا پروا سب سے محبت اور چاہت کے ساتھ کھانا اور شربت

پیش کرتی مگر گل بیٹھی فضول باتیں ہانکتی رہتی۔۔۔۔

گل شکل وصورت میں بھی پوری پوری تھی مگر پروا بلا کی حسین تھی۔۔۔۔

گل کی شخصیت دب سی جاتی اس کے سامنے۔۔

ایک دفعہ ضرار آیا جو پھپھو کی دوست کا بیٹا ہونے کے ساتھ ساتھ گل کا منہ بولا منگیتر

تھا منہ بولا اس لئے کے بات زبانی کلامی تھی کوئی رسم ادا نہ کی گئی تھی۔۔۔۔۔۔

گل اس کے ساتھ لگ کے بیٹھی رہی باتوں میں مگن۔۔۔۔۔۔

مگر!!!!!!

اس کی نسبت پروا نے چائے کے ساتھ ساتھ کھانے کا بھی اچھا انتظام کیا۔۔۔

اور جب کھانے کا بولنے آئی تو ضرار ایک نظر میں ہی دل ہار گیا۔۔۔

کھانے کی اتنی تعریف کی کے پھپھو کو کٹھک گئ۔۔۔۔

اس لئے گل کو خبردار کر دیا۔۔

پہلے ضرار جو کبھی آتا نہیں تھا اب اس کا آنا کچھ زیادہ ہی بڑھ گیا تھا گل کی جگہ زیادہ نظریں بھی اور باتیں بھی پروا سے ہوتی۔۔۔۔۔

جو گل کو سر سے پاؤں تک اگ لگا دیتی۔۔۔۔

ضرار نے ساری صورت حال دیکھ کر باتوں ہی باتوں میں پروا کے کالج کا پوچھا جو اس نے نہ سمجھی میں بتا دیا

پھر ہونا کیا تھا دوسرے ہی دن ضرار اپنی گاڑی میں بیٹھا پروا کا انتظار کر رہا تھا۔۔۔۔

پاس سے گزری تو ضرار نے گاڑی میں بیٹھے بیٹھے پر وا کا ہاتھ پکڑ لیا۔۔۔

وہ تو 100 والٹ کا جھٹکا کھا کے پلٹی ضرار کو روبرو دیکھ کر تو اوسان ہی خطا ہو گے

آپ ؟؟؟؟؟؟

نہیں میں نہیں کوئی جن۔۔۔

میرا مطلب آپ یہاں کیوں آئے ہے۔۔۔۔

آپ سے ملنے۔

پر کیوں ؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟

مگر میں آپ سے ملنا نہیں چاہتی۔۔۔۔

گاڑی میں بیٹھو سب دیکھ رہے ہے آرام سے بات کرتے ہے۔۔۔۔

مجھے اپ سے کوئی بات نہیں کرنی مہربانی فرما کے میرا ہاتھ چھوڑ دے

بیٹھو ؟؟؟؟؟؟

نہیں!!!!!

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میں جانے نہیں دوں گا کبھی بھی پھر دیکھتے رہے سب مجھے تو کوئی مسلہ نہیں ہے۔۔

پروا کو یہی فکر کھائی جا رہی تھی اگر کسی گلی یہ محلے کی لڑکی نے دیکھ لیا تو پھپھو کو بتا دے گی اور گل ایک منٹ میں خون پی جائے گی اس کا۔۔۔۔

کوئی چارہ نہ پا کر بیٹھ ہی گئی۔۔۔

ضرار سپیڈ سے آ کر بیٹھ گیا کہی پھر اتر نہ جائے۔۔

لے کے کہا جا رہے ہے مجھے ؟؟؟؟؟

جہاں آرام سکون سے بات ہو سکے ہماری !!!!

بلکل نہیں ادھر ہی بولے کیا ہے۔۔۔

ضرار چپ چاپ گاڑی ڈرائیو کرتا رہا۔۔۔

ایک ہوٹل کے پاس آ کر رکا تو پروا کی پھر نہ اندر جانے کی ضد....

مگر ضرار بھی لے گیا۔۔۔

دیکھے میں کیا کہو گی گھر جا کے

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اوہ یار بول دینا دوست گھر چلی گئی تھی..

میں کبھی کسی کے گھر نہیں گئی.

چلو آج چلی جانا

اج کیسے جاؤ آپ لے آئے ہو مجھے

اوہ بدھو کہی کی جھوٹ بول دینا کے دوست گھر چلی گئی تھی

میں جھوٹ نہیں بولتی غلط بات نہ سیکھائے مجھے

اچھا مگر میں تو آپ کو پیار سیکھانا چاہ رہا ہو جو آپ کو میری اتنی بڑی آنکھوں میں نظر ہی نہیں آ رہا......

دیکھے فضول باتیں نہ کرے آپ گل کے منگیتر ہے میرا آپ کا کوئی رشتہ نہیں ہے--

گل کے لئے تو میں انکار کر چکا ہو آپ ملو نہ ملو اس بد تہذیب لڑکی سے شادی نہیں کروگا

اچھا پھر کس سے کروگے۔۔۔بے ساختہ پرواکے منہ سے نکلا تھا

اتنی تیزی سے ضرار بولا تھا۔

آپ سے!!!!!!

میں کیوں اچھی لگی آپ کو۔۔۔۔

اتنی حسین ہو یار کون کافر تمہیں دیکھ کر خود کو روک سکتا ہے۔۔۔

میرے ساتھ فضول باتیں نہ کرے۔۔۔

چلے۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Poetry|Interviews

واہ جی واہ جو اتنا آرڈر کیا ہے وہ کون کھائے گا۔۔۔۔۔

آپ نے اپنی مرضی سے کیا ہے۔۔۔

آپ کو بھی اپنی مرضی سے لے کے آیا ہو۔۔۔

کھانا کھا کے چلتے ہے بس۔۔۔۔

پروا جتنی بے زاری سے کھا رہی تھی ضرار اتنا ہی انجوائے کر رہا تھا۔۔۔۔

شاید ہی آج سے پہلے اتنا مزہ آیا ہو باہر کھانے کا۔۔۔

بہت سن لی اب مجھے چھوڑ کے آئے واپس چل رہے ہے....

فکر نہ کرو اپنے گھر نہیں لے کے جاتا ابھی اپنی امی جان کو بیجو گا پہلے۔۔۔۔

گاڑی سے اتر رہی تھی ضرار نے ہاتھ پکڑ کے واپس موڑ لیا بہت دھیمی اور سریلی سی آواز میں کہا۔۔۔۔۔

انتظار کرنا۔۔۔۔

پروا کی دھڑکن منتشر ہو گئی تھی۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

دروازے پہ ہی پھپھو کی کڑک آواز سنائی دی کہا تھی۔۔۔۔

پروا ابھی ضرار کے سحر سے نہ نکل پائی تھی۔۔

بہت مشکل سے کہا پھپھو کل ایک ٹیسٹ ہے میرے پاس وہ کتاب نہیں تھی تو شفق کی طرف چلی گئی تھی تھوڑی تیاری کرنی تھی۔۔۔۔۔

اچھا زیادہ باتیں نہ بناؤ اور چلو جاؤ۔۔۔۔

پھپھو پتہ نہیں کیوں اتنے غصے میں تھی

ضرار نے اپنے گھر بات کی تو ماں حضور اگ بگولہ ہو گئی۔۔۔

مگر ضرار نے بہت ہی مشکل سے سہی مگر قائل کر کے ہی دم لیا۔۔۔۔۔۔

واقعی ضرار اپنی بات کا سچا نکلا تھا۔۔۔

اور کل کی رسم دو شالہ کا غصے بھی کم ہو گیا تھا ماں حضور کا۔۔۔

آج اتوار تھا پروا گھر ہو تھی تو ضرار کی امی جان بہت خراب موڈ کے ساتھ گھر داخل ہوئی۔۔

صحن میں کپڑے دوتی پروا پھ قہر بھری نظر ڈالی۔۔

پروا دل ہی دل میں ڈر گئی۔

کچھ دیر بعد پھپھو کی آواز آئی انتہائی غصلی سی۔۔۔۔

ضرار نے اپنا رشتہ دیا تھا پروا کے لیے جو گل اور پھپھو کے لئے کسی قیامت سے کم نہیں تھا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ایک منٹ میں پھپھو نے اپنا برسوں پرانا بہنوں جیسی دوست کو خیر بعد کہا اور کبھی نہ ملنے کا بول کے گھر سے باہر کیا۔۔۔

پھر شام آ گئی پر وا کی پھپھو تو زبانی کلامی بول رہی تھی۔۔۔

مگر!!!!

گل تو پلٹ پلٹ کے اسے مرنے کی کوشش میں تھی۔۔۔

جسے پھپھو مشکل سے سمبھال کے اندر لے گئی۔

سارا دن گزر گیا پروا بہت دکھی تھی پھپھو نے بہت باتیں کی کاش بھائی کی بیٹی سمجھ کر ہی سہی پیار سے سمجھاتی تو پروا اتنی دل برداشتہ نہ ہوتی۔۔

ساری رات انہی سوچوں میں گزر گئی کے پھپھو اتنا ہی سوچ لیتی کے میں اس دنیا میں اکیلی ہو۔۔۔

نہ ماں نہ باپ پیار سے بولتی میں سمجھ جاتی مگر جو تماشا کیا وہ۔۔۔

یہی سوچ لیتی کے گل کو تو بہت سے رشتے مل جائے گے جہیز کے لالچ کو۔۔۔۔

مگر مجھے بن ماں باپ کی کو کون پوچھے گا۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

صبح گھر سے نکلتے وقت ایک فیصلہ کر کے نکلی تھی ساتھ ایک دعا بھی کے آج ضرار ضرور آئے کالج۔۔۔۔۔

پروا کی دعا پوری ہوئی تھی۔

کالج سے کچھ دور ہی ضرار موجود تھا اس کے انتظار میں۔۔۔

پروا آکر چپ چاپ گاڑی میں بیٹھ گئی۔۔

اور ضرار جانتا تھا جو پروا کے ساتھ ہوا ہو گا رات اس لئے خاموش تھا۔۔

مگر؟؟؟؟؟؟

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آخر سکوت توڑا بات بڑوں کے درمیان ہو مگر تمہاری پھپھو نہ ذرا بھی صلح صفائی والی بات نہیں کی۔۔۔۔

دیکھو اب میں کیسے اپنی ماں کے ساتھ لڑائی کرو۔۔۔۔

پروا اس کی بات مکمل ہونے سے پہلے ہی بول پڑی تھی۔۔۔

محبت کرنے سے پہلے کسی کے ساتھ 5 سال ریلیشن میں گزارنے سے پہلے اپنے گھر والوں اپنے والدین سے پوچھ لیا کریں وہ راضی ہو گے یا نہیں۔۔۔۔!!!!!

اتنے برس بعد یاد آجاتا ہے کہ والدین نہیں مان رہے۔۔۔تو ان کی فرمانبرداری میں

ایک جیتے جاگتے انسان کو عمر بھر کے لیے زندہ مار دیا جاتا ہے۔۔۔۔

اور خود بڑی فرمانبرداری سے ایک نیا رشتہ نبھانے چل پڑتے ہیں۔۔۔۔

اپنے والدین کے یہ فرمابردار لوگ۔۔۔ !!!

یہی فرمانبرداری ریلیشن میں آنے سے پہلے دیکھا دیا کریں، پوچھ لیا کریں، اجازت لے

لیا کریں، کہ رضامند ہو گے کہ نہیں۔۔۔۔

چھوڑ کر ذہنی مریض بنا دینا یہ کیسی محبت ہے۔۔؟؟؟؟

ہر پل اذیت، تحفے میں آنسو دینا عمر بھر کے لیے۔۔۔۔۔۔

یہ کیسی محبت ہوتی۔۔۔!!؟؟؟؟؟

پروا بولتے بولتے اچانک چپ کر گئی۔۔

ضرار نے پروا کا چہرہ تھوڑی سے اٹھا کر اوپر کیا تو اس کی آنکھیں سوج چکی تھی رات بھر

رو رو کے سوجن اتنی تھی کے آنکھیں کھل ہی نہیں رہی تھی۔۔

اور اتنی تپش نکل رہی تھی جسم سے کے ضرار ایک دم سے فکر میں پڑ گیا تھا۔۔

دیکھو یار یہ مطلب نہیں تھا میرا میری شادی تمہارا سوا کسی سے نہیں ہو گی۔۔۔

جلدی سے قریب کوئی ڈاکٹر ڈھونڈنے کی کوشش کی جو کچھ دیر بعد مل گیا۔۔۔

پروا کو لے گیا اندر ڈاکٹر نے چیک کر کے بتایا بہت زیادہ ٹینشن کی وجہ سے اور خالی پیٹ رہنے سے یہ حالت ہوئی ہے۔۔۔۔

ڈاکٹر نے ڈرپ لگائی تقریباً

کوئی دو گنٹھے بعد

طبیعت کچھ بہتر ہوئی تو۔۔۔

پروا کو گھر لے گیا ماں حضور آج گھر نہیں تھی اس لئے کوئی مسلہ نہیں تھا نہ ڈر تھا۔۔۔

کھانا جوس دیا دوادی طبیعت سمبھل رہی تھی۔۔

ذہنی سکون کے ساتھ ساتھ جسمانی سکون بھی مل رہا تھا۔

سکون سے آنکھیں موندلی تھی مکمل خاموشی تھی۔۔

ضرار کی آواز نے سکوت توڑا۔۔۔

دیکھو پروا میں جانتا ہو کے تمہاری پھپھو کے بہت احسان ہے تم پر مگر دیکھو جو ہو چکا ہے اس کے بعد اگر پھپھو رکھ بھی لے تو اب آرام سکون رخصت سمجھو تم اپنی زندگی سے اور دیکھنا شادی بھی تمہاری پھپھو کسی غلط انسان سے کرے گی۔۔۔۔

پروا چپ چاپ سن رہی تھی اچانک سے بولی ضرار خدا کے لئے اتنی لمبی چھوڑی تمہید لاگنے سے بہتر ہے صاف بات کر لے ؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟

صاف بات یہی ہے کے میں تم سے شادی کرنا چاہتا ہو نہ میرے گھر والے مانے گے نہ تمہارے تو ہمارے حق میں یہی بہتر ہے ہم ایک ہو جائے۔۔۔۔

ضرار کیا یہ ممکن ہے ؟؟؟

ہاں!!!!

مگر!!!

اگر مگر نہیں یار میرا یقین کرو بہت خوش رکھو گا۔۔۔۔

پھر بھی پھپھو کو پتہ لگا تو

تو تب کی تب دیکھ لے گے۔۔۔

مجھے کچھ سوچنے کا وقت دے؟؟؟

سہی ہے مگر یاد رکھنا پورے ایک ماہ بعد میں بیرون ملک جا رہا ہو کام کے سلسلے میں سوچ لو۔۔۔۔

اچھا تو نکاح کر کے مجھے چھوڑ جاؤ گے۔۔

ہاں مگر بتا کے جاؤ گا "عزت" دو گا دھوکا نہیں

چلے صبح بتاؤ گی آج کی رات سوچ لینے دے۔۔۔۔۔

پروا کو شام ڈھلے ضرار گلی کے باہر چھوڑ گے اتنی لیٹ واپسی پہ پھپھو نے ہزار باتیں کی مگر پروا چپ چاپ اپنے کمرے میں چلی گئی۔۔۔۔

کھانا ضرار کے ساتھ کھا چکی تھی اس لئے کمرے میں بند ہو گئی۔۔۔۔۔

مگر بہت دیر تک پھپھو کے لعن طعن کی آواز سنتی رہی۔

رات یہ فیصلہ کر چکی تھی کے ضرار کے سوا کوئی راستہ نہیں ہے۔۔

اسی لئے نکاح کر کے قسمت آزما لینے میں کوئی مشکل نہیں۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اس لئے صبح ضرار کو فیصلہ سنا دیا۔۔

مجھے امید تھی تمہارا یہی فیصلہ ہو گا۔۔۔

انشاءاللہ کل نکاح کی مکمل تیاری ہو جائے گی۔۔۔

اپنی پھپھو سے کوئی ایک ماہ کا بہانہ کر کے آنا کیوں کے میرے جانے میں اتنے ہی دن باقی ہے۔

تمہارے ساتھ گزارنا چاہو گا۔

کیوں؟؟؟؟

یار مرضی میری

پروا اس بات پہ بس مسکرا کے رہ گئی۔۔۔

واپس آئی تو پھپھو سے آجازت مانگی کے 15 دن کا ٹرپ ہے مری کا چلی جاؤ کیا۔۔۔

پھپھو بہت تنگ نظری سے کہاں۔بی جہاں مرضی جاؤ اسی لئے باہر والا کمرہ دے چکی ہو جو مرضی کرو مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا کسی بھی بات سے جاؤ کام کروا پنا۔۔۔

پروا بہت دل گرفتہ ہو کر اپنے کمرے میں آگئی اور کپڑے بدل کر پھر باہر چل پڑی ضرار انتظار کر رہا تھا۔۔۔

کیوں کے شاپنگ کرنی تھی۔۔

صبح کا بس ایک ہی تو دن تھا پاس۔۔۔

ضرار پروا کو لے کر ہر مہنگے سے مہنگے مال میں لے کے گیا۔۔۔

ہر چیز قیمتی اور ایک سے بڑھ کر ایک تھی

دیکھو یار اگر تمہاری ساس نے ارمان پورے نہیں کیے.......

تو میں بندا اے نہ چیز خود حاضر ہے جتنی دیر چاہو گما لو جو جو لینا ہے لے لو کوئی جھجک نہیں....

ضرار آپ نہیں سمجھ سکتے!!!!!!

مجھے اپنے ماں باپ کے بعد کبھی مخلص محبت بس آپ سے ملی ہے اس کے بعد مجھے آپ سے ان مادی چیزوں کی خواہش نہیں۔۔۔ ......

یہ سب بولتے ہوئے پروا زار و قطار رو پڑی تھی...

ضرار کے دل کو ایک دم سے کچھ ہوا تھا گاڑی سائیڈ پہ لگا کر پروا کو چپ کروانے لگا

دیکھو یار میرا یہ مقصد نہیں تھا میں تو بس ایک بات کی تھی وقت گزاری کے لئے !!!!!!

ہاں مگر!!!!!!

اتنا اہم دن میری زندگی کا میرا کوئی اپنا نہیں ہے ضرار میری خوشی میں ?..

بہت دل چھوٹا ہو رہا ہے کیا اپنوں کی ضرورت تو زندگی کے ہر موڑ پر ہوتی ہے

میں سمجھ سکتا ہو تمہارا دکھ دیکھو یار اب جو ممکن ہے وہ تو کر رہا ہوا اپنی طرف سے آخری حد تک چاہو گا کوئی کمی نہ رہے

مگر!!!!!!!!!

اگر کچھ کمی رہ جائے تو اپنا محبوب شوہر سمجھ کر معاف کر دینا۔۔۔۔۔

نہیں میں یہ نہیں کہا کے کچھ کمی ہے میرا مطلب ہے کے نہ ماں نہ باپ نہ کوئی بہن بھائی کوئی رشتہ نہیں ہے دل بے قرار ہے میرا

میرے اپنو کے لئے ....

چلو یار کوئی بات نہیں صبر کرو اللہ پاک سے اچھے کی امید رکھو انشاءاللہ بہتر ہو گا..

ضرار نے پھر گاڑی سٹاٹ کی اور چل پڑے ساری خیر داری پوری ہو چکی تھی بس نکاح کا سوٹ رہ گیا تھا اور بس اب اسی طرف چل رہے تھے.....

ضرار میری بات سنے اتنی شوپنگ کرلی ہے اب کیا کرنا ہماری کونسی روایتی شادی ہو رہی نکاح ہی کرنا بس کوئی سا بھی سوٹ پہن لو گی.....

نہیں جی بلکل بھی نہیں کیا ہوا جو زیادہ لوگ نہیں ہو گے شادی میں اور ویسے بھی تیاری میری لئے ہو گی لوگوں کا لیے نہیں جو تم کم لوگ دیکھ کر تیار نہیں ہو گی میں جناب کو مکمل دلہن کے روپ میں دیکھنا چاہتا ہو سمجھ لگی اس بات پہ کوئی سمجھوتا نہیں ہو گا....

اچھا سہی ہے میں تو بس بات کی تھی

ڈیزائنر کے پاس پہنچ گے ضرار کو تو کوئی بھی لھنگا پسند نہیں آرہا تھا کوئی بھی اپنی پیاری بیوی کے شان کے مطابق نہیں لگ رہا تھا!!!!!!!

آخر بہت دیر کے بعد ایک لہنگا ملٹی کمیننش میں پسند آیا تو پروا نے شکر ادا کیا کیوں کے کافی دیر سے نکلے تھے گھر سے اب پروا تھک چکی تھی.....

لہنگا کے ساتھ ساری میچنگ کی اور واپس چل پڑے کھانا کھایا اور پروا کو گھر چھوڑا سارا سامان پروا نے ضرار کے پاس چھوڑ دیا کیوں جانے تو ضرار کے ساتھ ہی تھا تیار ہونے کے لئے بھی ضرار نے ہی بوکنگ کروائی تھی.....

چپ چاپ گھر پچھلے دروازے سے اندر داخل ہوئی

اور سونے کے لئے لیٹ گئی کیوں کے پھپھو کو خبر نہیں ہوئی تھی اس کی غیر موجودگی کا ورنہ ضرور اس کے کمرے میں اس کا انتظار ہو رہا ہوتا

شکر خدا کا ادا کیا نیند کہا تھی آنکھوں میں بس صبح کا انتظار تھا

آج کا دن پروا کی زندگی کا بہت اہم دن تھا۔۔۔

اپنا سامان کوئی لیا نہیں کیوں کے سب کچھ ضرار کے پاس تھا جو بھی کل لیا تھا....

پھپھو کو بتایا کے پھپھو مری جا رہی ہے ہم سب دوستیں کالج ٹیور ہے پتہ نہیں پندرہ دن لگتے ہے یہ زیادہ....

پھپھو تو چپ رہی مگر گل بولی؟؟؟؟

تو کیا کسی نے کہا ہے کے ہمیں بتاؤ جاؤ جہاں مرضی عیاشی کرو ہماری بلا سے دفعہ ہو...

چپ چاپ اٹھی اور کمرے میں آ گئی

شکر ہے یہ چوٹی بھی سے ہوئی

بس خود تیار ہو گئی اور چل پڑی ضرار باہر انتظار کر رہا تھا پہلے سے۔

جی تو اپنے فیصلہ سے خوش ہو یہ نہیں

میں اتنا سوچنا نہیں چاہتی کے

"کچھ اور سوچنے پہ مجبور ہو جاؤ"

اور پھپھو کے احسانوں تلے اپنی خوشیاں دفنا دو تو بہتر یہی ہے اب قسمت کے پیچھے پیچھے

چل پڑی ہو۔۔

زبردست یار بے فکر رہو کبھی بھی مایوس نہیں ہو گی ہمیشہ مجھے اپنے ساتھ پاؤں گی ہر

مشکل گھڑی میں

خدا کے بعد آپ ہی پہ یقین ہے

اب ہم جا کہاں رہے ہے

مری۔۔ مختصر جواب آیا

مگر!!!

ہم نکاح کب کرے گے

یار ادھر میرے دوست کا گیسٹ ہاؤس ہے ادھر ہماری شادی کے سب انتظام مکمل ہے

فکر نہ کرو

اچھا پھپھو کو کیا بول کے آئی ہو۔۔

یہی کے کالج ٹرپ ہے۔۔

تو کیا آرام سے بول دیا جاؤ یہ۔۔

نہیں پھپھو نے کچھ نہیں کہا ہاں گل نے صاف بولا ہے جہاں مرضی جاؤ جس کے ساتھ

مرضی جاؤ میری ماں کو کوئی پرواہ نہیں

جیو پھپھو تو بہت اچھے دل کی نکلی جناب کی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|...

مگر....

ضرار ایک بات سوچ رہی ہو کیا پھپھو اور گل مجھے چھوڑ دے گی "نکاح" کا سن کر بہت مشکل ہو گی مگر اتنی فکر نہ کرو تب تم میرے نکاح میں ہو گی کوئی کچھ نہیں بول سکے گا تمہیں۔۔۔

بس آپ کا ہی سہارا ہے یار کبھی مجھے چھوڑ مت جانا۔۔

اوہ یار ابھی تو سہی طرح ملن نہیں ہوا اور تم جدائی کی فکر میں پر رہی ہو

نہیں بس ایک بات کر رہی ہو۔

اللہ بہتر کرے۔۔۔۔۔۔۔

اس طرح باتوں ہی باتوں میں سفر کب ختم ہوا کچھ خبر ہی نہ ہوئی

اور گیسٹ ہاؤس کے اندر داخل ہوتے ہی پر وا اٹھٹک گئی۔

اندر ضرار کے کچھ دوست آرام سکون سے صوفے پہ کچھ لیٹے کچھ بیٹھے (الکوحل)

کے مزے لے رہے تھے۔۔۔

ضرار جو گاڑی سے سامان نکال رہا تھا پروا کو رکا ہوا دیکھ کر سوچ میں پر گیا اور جلدی سے آگے بڑھا

کیا ہوا رک کیوں گئی؟؟؟؟؟؟

پروا دروازے سے پیچھے ہوئی اور ضرار نے اندر نگاہ دوڑائی۔۔

ایک ٹھنڈی آہ بھری!!!!!!

ضرار کیا ہے یہ سب کہی آپ؟؟؟؟؟

بات نہ مکمل ہی چھوڑ کے پروا چپ کر گئی۔۔۔

نہ مکمل بات ہی ضرار مکمل سمجھ گیا تھا

پروا اتنی غلط سوچ یار کچھ تو خیال کرو

اتنی قسمیں وعدے کیے ہے خدا کو حاضر ناظر جان کر دھوکہ کرنے کا تو سوچ بھی نہیں سکتا

یہ گھر ان کا ہے اب میں بول دو گا جب تک ہم ہے وہ ایسی کوئی حرکت نہیں کرے گا ہم بلکل الگ پورشن میں رہے گے

ضرار یہ سب بول کر چپ ہو گے اور پروا اپنی سوچ پہ تین لفظ بیج کر ضرار کے پیچھے چل پڑی۔۔۔

ضرار پہ نظر پرتے ہی سب ایک دم سیدھے ہو گا

یار کیا ہے یہ سب بتایا بھی تھا کے میں آرہا ہو شادی کے لئے پھر بھی یہ سب آتے ہی میری ہونے والی بیوی کو شک میں ڈال دیا

توسب دوستوں نے اس کے پیچھے نگاہ دوڑائی

مجبورن پروا سامنے ہوئی توسب نے سلام دعا کی

کیوں بھابھی شک کس بات کا ہم سب کو اپنے بھائیوں جیسا ہی سمجھے یہ سب تو اس ٹھنڈ نے علاقے میں گرمائش کا سامان ہے

پروا ایک دم سے شرمندہ ہو گئی اور پیچھے سے ہاتھ لے جا کر ضرار کے کاندھے پر زوردار چٹکی کاٹی۔۔۔

جو ضرار کے دوستوں کی نظروں سے چھپی نہ رہی۔۔

سب کا ایک مشترکہ قہقہ گونجا

ایک دوست جو شادی شدہ تھا علی بولا بس بیٹا صبر رکھ اب دیکھ آگے اگے ہوتا ہے کیا۔۔

کیونکہ۔۔۔۔۔۔۔۔

شادی کے لڈو جو کھائے وہ پچھتائے

جو نہ کھائے وہ للچائے

چلو سہی ہے اٹھاؤ اپنا سارا گند اور نکلو شاباش سب میرے نکاح کا انتظام کرو

انتظام سب مکمل ہے

پروا اتنے میں ضرار کے بتائے گے کمرے میں جا چکی تھی۔۔۔۔

وہ تو ٹھیک ہے مگر

میری دلہن کون تیار کرے گا

ہاں یہ مسلہ تو ہے یہاں کوئی پالر والی ملنا مشکل کام ہے چلو پھر ایسا کرتا ہوا اپنی بیگم کو

تکلیف دیتا ہو

یہ نہ ہو بھابھی اس کمینے کی دلہن کو بوتی بنا دے اور یہ رات اپنی بیوی کے ساتھ

گزارنے کی جگہ ہمارے پاس آ جائے

اچھا تو پھر کوئی اپنے جاننے والی لے اوں

ان سب کی اس بحث سے ضرار محفوظ ہونے کے ساتھ ساتھ بیزار ہو گیا تھا

یار چھوڑو جا تو بھابھی کو لے آ۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہائے بہت جلدی ہے صبر کرو

بہت دن صبر ہی کیا ہے اب نکلو یہاں سے کے دھکے کھا کے جانا ہے

اچھا اچھا!!!!!

جا رہے ہے مگر یاد رکھنا ابھی نکاح نہیں ہوا کچھ الٹا سیدھا نہ کر لینا رات تک صبر رکھنا

ضرار کو اس فضول بات پا پتہ نہیں کہا سے حیا سی آ گئی تھی

آہ ہائے!!!!!

دلہن کی شرم تو سمجھ آتی ہے یہاں دولہا شرما رہا ہیں۔۔۔

دفعہ ہو جاؤ سب۔۔۔

چلو ہم چلتے ہے مگر ایک بات سامنے والے روم کا دروازہ کھولنے کی غلطی نہ کرنا لاک ہے نہیں کھل سکے گا

کمرہ مکمل رات کی مناسبت سے تیار کیا گیا ہے نکاح کے بعد ہی جا سکو گے اندر

اچھا جی جو حکم کھانا کچن میں تیار ہے اور ہاں خبر دار جو بھابھی کو زحمت دی خود لے اؤ اپنا بھی اور بھابھی کا بھی

اچھا!!!!!

آخری بات!!!!!

بھابھی کو ابھی ہاتھ بھی نہیں لگانا

تو اب پٹے گا مجھ سے

چھوڑو یار فضول بحث چلو تیار کرے جا کر جو رہ گئی ہیں

اور کچھ ہی دیر میں ضرار کے دوست کی بیگم حاضر تھی پروا کو بھی کچھ سکون ملا ان سات

آٹھ لفنگوں میں کسی دوسری عورت کو دیکھ کر۔۔۔

سب دوست باہر نکل گے تھوڑی دیر بات چیت کے بعد پروا کے سامان کا جائزہ لیا

تقریباً سب کچھ ہی۔۔

دیکھو پروا میں اتنا زیادہ تو نہیں جانتی پالر کا کام مگر جتنا آتا ہے کر ہی دوں گی

کوئی بات نہیں بھابھی جتنا کر سکتی ہے کر دے

ہاں ویسے خود بھی بہت پیاری ہو ذرا سی تیاری سے چمک جاؤ گی

اور واقعی تھوڑے میک اپ سے حد سے زیادہ پیاری لگنے لگ گئی تھی

سرخ رنگ سفید رنگ پہ بہت جچ رہا تھا

نکاح کی رسم ادا ہوئی تو علی نے واقعی سگے بھائیوں کی طرح پروا کو قرآن پاک کے سائے

میں ایک کمرے سے دوسرے کمرے میں پہنچیا۔

پروا کی آنکھیں بار بار نم ہو رہی تھی مگر پھر ان سب کا ساتھ پا کر یہی لگ رہا تھا کے یہ

سب بھائی ہے۔۔۔

کمرے میں داخل ہوئی تو ایک سب طرف نظر دورائی تو واقعی وہ ایک دلہن اور دولہا کے شایان شان تھا

عشاء کے قریب سب اپنے اپنے گھر کو چل پڑے تو علی بولا دیکھو موسم کی وجہ سے جلدی مل گئی بھابھی ورنہ فجر تک یہی رہتے ہم

پروا بلکل بے فکر رہو,انشاءاللہ صبح تمہارا بھائی ناشتہ لے کر آگا۔۔۔

جی تو پروا جی اجازت ہے کیا گھونگھٹ اٹھالو۔۔۔۔۔

پروا پہلے ہی شرم کے مارے خود میں سمٹی جارہی تھی

اس سوال پہ اور زیادہ سر جکا گئی

ضرار نے پہلے گھونگھٹ اٹھایا پھر تھوڑی سے چہرہ اونچا کیا

میں کوئی انجان ہو کیا جو اتنی شرم ہاں سچ میں تو بھول ہی گیا ہو تو ایک مشرقی لڑکی ہو نہ

منہ دکھائی میں ایک بہت پیاری ڈائمنڈ رنگ دی

ضرار کی نظر ہی نہیں ہٹ رہی تھی جتنی حسین پروا لگ رہی تھی

ویسے یار کبھی خواب میں بھی نہیں سوچا تھا کے اتنی حسین بیوی ملے گی۔۔۔

ایک بہت حسین رات ایک دوسرے کی سنگت میں گزار کر

ابھی مدہوشی کم نہ ہوئی تھی

علی اپنی بیگم کے ساتھ ناشتہ لے کر باہر دروازے پہ کھڑا آواز دے رہا تھا

ضرار اٹھا پروا کو اٹھایا

اور پروا دیکھ کر چپ کی چپ ہو گئی کے واقعی یہ انسان اپنی بات کا پکا نکلا بلکل بھائیوں کی طرح رسم پوری کی تھی

واپس جاتے ہوا بولا چلو پروا جلدی تیار ہو جاؤ رسم کے مطابق تم اپنے بھائی کے گھر جاؤ گی

اور ولیمہ تو ہونا کوئی نہیں لیکن ضرار رات کو سب دوستوں کو ہوٹل میں رات کے کھانے کی دعوت دو اور رات کو اپنی بیگم واپس لے کے آنا

ارے یار یہ تو زیادتی ہے کھانا تو کھلا دو گا

مگر

پروا کو تو چھوڑ جاؤ رات پوری تمھارے پاس تھی کافی ہے رسم پوری ہونے دو

پروا نکل آئی اپنے بھائی بھابھی کے ساتھ اور ضرار پکارتا رہ گیا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اسی طرح ایک ماہ ایک دوسرے کی سنگت میں گزر گیا کوئی خبر ہی نہ ہوئی

آج واپسی کا سفر تھا اور پروا بار بار رو رہی تھی کے آج سے ہم جدا ہو جائے گے

ضرار ہزار دفعہ بول چکا تھا کے میں واپس جاتے ہی اپنی ماما اور تمہاری پھپھو کو بتا دو گا اپنی شادی کا مگر پروا نہ مانی

وہ نہیں چاہ رہی تھی کے ضرار بیرونی ملک چلا جائے اور پروا کی زندگی جہنم بنی رہی گی پھپھو کے ہاتھوں۔۔۔

ضرار کے واپس انے تک کا انتظار تھا کے جب آپ واپس آ گے تو سب کی بتادینا

پھر میں آپ کے ساتھ تو جاسکو گی نہ اگر پھپھو گھر سے نکال دے تو

ہاں پروا یہ بات تو سہی ہے چلو میری واپسی تک صبر کر لو آ کر سب سہی ہو جائے گا

علی نے پروا کو بلکل بھائیوں کی طرح رخصت کیا تھا

ضرار اچانک بولا دیکھو یار شوہر کے ساتھ ساتھ بھائی بھی مل گیا

ہاں جی یہ تو ہے۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

رات کے نکلے صبح گھر پہنچے

ضرار پروا کو اس کے گھر چھوڑ کر اپنے گھر چل پڑا کیونکہ وقت بہت کم تھا اور ضرار کی

فلائٹ تھی رات کی

پروا باہر کی سائیڈ سے ہی اپنے کمرے میں داخل ہوئی جاتے ہوئے اپنا کمرہ لاک کر کے

گئی تھی

گھر بلکل خاموش تھا کوئی آواز نہیں نہ پھپھو کی نہ گل کی

اندر والا دروازہ کھول کر دیکھا تو اندرونی حصہ سارا لاک تھا!!!!!

پھر ساتھ والی سے پوچھا تو اس نے بتایا یہ تو آٹھ دنوں سے گاؤں گے ہوئے ہے ابھی تک لوٹ کر نہیں آئے

پروا نے شکر ادا کیا پھپھو کے سوالوں سے جان چھوٹی باقی ضرورت کی ہر چیز موجود تھی اس کے کمرے میں۔۔

شام کو ضرار کچھ پل ملنے کے لیا آیا تو پتہ نہیں کیوں پروا کا دل نہیں مان رہا تھا کے ضرار جائے مگر مجبوری تھی بس روتی آنکھوں سے دیکھتی رہی .....

اور ضرار ایک ماہ کا بول کر چلا گیا

مگر

قسمت کو کچھ اور ہی منظور تھا۔۔۔۔۔

پھپھو چند دنوں بعد واپس آئی مگر کوئی سوال نہیں کیا۔۔۔۔

پروا بھی چپ چاپ کام کرتی اور اپنے کمرے میں آجاتی...

زندگی بہت بور ہو گئی تھی ضرار کے بارے میں شفق کو بتا چکی تھی اپنے اور ضرار کے نکاح کا بس ایک یہی راز دار تھی ساتھ اس بات پہ پکا بھی کیا کے ضرار کے واپس انے تک کسی کو خبر نہیں کرنی.....

شفق نے یقین دلایا کے یہ بات ہم دونوں کے درمیان ہی رہے گے..

(ماضی)۔۔۔

ضرار ادھر آیا تو ایسا حادثہ پیش آگیا کے جس کا کبھی خواب بھی نہیں دیکھا تھا اب چند دن ہی ہوئے تھے یہاں آئے ہوئے کے اس کے ابو حضور جو کافی سالوں سے ادھر ہی مقیم تھے......

کسی کام کے لئے باہر گے جانا تو ضرار نے بھی تھا مگر وہ سو رہا تھا اس کے آرام کا خیال کر کے اسے سوتا چھوڑ گے....

راستے میں روڈ ایکسڈینٹ ہوا جو جان لیوا ثابت ہوا....

ضرار دیار غیر میں اکیلا رو تارہ گیا ..

مگر اپنے ابو کے بزنس پارٹنرز کے سمجھانے پر خود پاکستان نہیں آیا۔۔

اگر آجاتا تو اس کے باپ کی ساری محنت مزدوری کی کمائی حرام جاتی کیوں جتنا کچھ تھا

اس کے باپ کا وہ چند دنوں میں سمیٹ نہیں سکتا تھا اور نہ ہی فوری یہاں سے پاکستان

ٹرانسفر کر سکتا تھا!!!!!

یہ کام مہنیوں کا بھی نہیں سالوں کا تھا

باپ کی میت پاکستان بیج کر خود ادھر ہی کا ہو گیا....

دن رات پروا کی فکر کھائی جا رہی تھی

پتہ نہیں کس حال میں تھی

آج اتنے دنوں سے پاکستان آیا تھا کوئی سمجھ نہیں لگ رہی تھی کے کہا جائے کہاں سے

ڈھونڈے

صبح سے شام ہو گئی تھی گاڑی ڈرائیو نگ کرتے کرتے بیتی زندگی کا ایک ایک پل ذھن

سے گزر گیا تھا

مگر

پرواکی کوئی خبر نہیں ملی

)حال(

غائب دماغی میں سامنے نظر ہی نہیں گئی کوئی لڑکی گاڑی کے ساتھ ٹکراتے بچی تھی

ضرار بہت تیزی سے باہر آیا تھا

معذرت کی مگر شفق کو تو اپنی آنکھوں پہ یقین نہیں ہو رہا تھا کے جس انسان کو پرواا تنے سالوں بعد بھی پاگلوں کی طرح ڈھونڈ رہی تھی وہ یوں اچانک سامنے آ گیا تھا

شفق کو خاموش دیکھ کر ضرار مڑ چکا تھا کیوں کے وہ شفق کو اتنا جانتا ہی نہ تھا کبھی غور سے دیکھا نہیں تھا

بس دور سے دیکھا تھا جب پروا کے ساتھ کالج کے گیٹ سے باہر آتی اور اپنے راستے چل پڑتی

مگر شفق تو بہت اچھی طرح واقف تھی ضرار سے

پرواد ن رات ضرار کی تصویر ہاتھ میں لئے بیٹھی رہتی تھی

شفق نے ایک پل میں آواز دی تھی

کیااپ ضرار ہے

اور ضرار بہت تیزی سے مڑاتھاجی مگر آپ کون میں شفق پرواکی دوست

اور ضرار کولگاآسمان اس کے سرپر گراہے کوئی سمجھ ہی نہیں لگی کے خوش ہوناہے یہ دکھی۔۔۔۔

چندپل بیت جانے کے بعد بولا کیاآپ کو پتہ ہے پرو ااس وقت کہاہے.جی بہت اچھی طرح پتہ ہے

مگر

آپ اتنے سالوں سے کہاتھے کے مڑ کر خبر بھی نہیں لی

جان بوجھ کر نہیں بہت دکھوں میں تھا

غافل تو ایک پل بھی نہیں رہا پر واسے مگر افسوس کوئی رابطہ نہیں ہوسکالا کھ کوشش کے باوجود

اچھا

جی اپ کا بہت احسان ہو گا آپ مجھے پروا کے پاس لے چلے

ابھی تو میں بہت جلدی میں ہو معافی چاہتی ہو یہ کارڈ رکھ لے میرے آفس کا صبح آئے گا انشااللہ لے چلو گی

دیکھے میں بہت مشکل میں ہوا بھی لے چلے

نہیں دیکھے میری بیٹھی کی طبیعت بہت خراب ہے میں ہسپتال جا رہی ہو نہیں جا سکتی آپ کے ساتھ۔۔۔۔

اب تو کافی دیر ہو گئی ہے اس سے ملے ہوئے مجھے پکا پتہ بھی نہیں اس کے گھر کا صبح انشااللہ پتہ کر لو گی پھر آپ کو لے چلو گی گی

ضرار کو کچھ امید ہوئی تھی مگر صبر نہیں ہو رہا تھا اب مگر مجبوری تھی ایک رات کی تو بات تھی

شفق کو ہسپتال چھوڑ کر خود واپس آگیا اور اس رات کا ایک ایک پل گن کے گزارنے لگا

۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اس امید کے ساتھ کے انشااللہ اس تاریک رات کی صبح روشن ہو گی

(ماضی)۔۔۔۔

گھر بیزار ہو گئی تھی شفق کے کہنے پہ ہی کالج جانے لگ گئی تھی پھر سے

مگر آج طبیعت بہت زیادہ خراب ہو گئی تھی طبیعت گھر ہی خراب تھی مگر پھر بھی آ گئی

.....

پیٹ درد سے بے حال ہو گئی تھی تو ایک ہمدردسی کالج کی ٹیچر شفق کی مدد سے ہسپتال لے آئی

مگر۔۔۔۔۔

جو خبر ملی اس نے تو پروا کے پاؤں تلے سے زمین ہی کھینچ لی۔۔۔

پروا امید سے تھی اس بات کا تو پروا نے خواب میں بھی نہیں سوچا تھا کے ضرار کی غیر موجودگی میں یہ خبر مل جائے گی۔۔۔

شفق تو جانتی تھی نکاح کا!!!!!!

مگر جو ساتھ ٹیچر تھی وہ کالج تک چپ چاپ آ گئی مگر کالج اتے ہی تمام استادوں اور لڑکیوں میں بات آگ کی طرح پھیلادی.......

پرواوروکے اپنی بے گناہی کا بولتی رہی یقین دلاتی رہی کے یہ گناہ نہیں میری جائزاولاد ہے----

مگر؟؟؟؟؟؟

یقین کس نے کرنا تھا....

ہر کوئی پرواکے کردار پہ تھو تھو کر رہا تھا مگر پرواکی بات کا یقین کرنے والا کوئی نہیں تھا....

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کالج کی لڑکیوں کے ذریعہ ہی بات گھر تک آ گئی

پھپھونے کوئی ایک لفظ بھی سننا گوآرا نہیں کیا....

اور پرواکی چیزیں اٹھا کر باہر پھینک دی اور ساتھ بول دیا کے جس کا گنداپنے جسم میں سمیٹ رکھاہے اسی کے پاس دفعہ ہو جاؤ

پرواروتی دھائی دیتی رہ گئی

شفق نے ہی ہمت کی اور اسے اپنے گھر لے گئی ادھر بھی اس کی ماں باپ نے اس کو گھر رکھنے سے صاف انکار کر دیا

مگر!!!!!

شفق تو بہن کہتی تھی اس کو کیسے بے سہارا چھوڑ سکتی تھی اپنی ماں کے پاؤں پر کے پروا کو فارغ ہونے تک رکھنے کی اجازت لی.....

بہت مشکل سے سہی۔۔

مگر!!!!!

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

رکھ لیا اس کو لیکن بس بچے کی پیدائش تک .....

پروا اس پہ بھی شکر گزار تھی

کالج جا نہیں سکتی تھی تو شفق بھی اس کا خیال کر کے کالج جانا چھوڑ چکی تھی جتنا ہو سکتا تھا پروا کا خیال رکھتی ہر ممکن حد تک اس کی ضرورت پوری کرتی۔۔۔۔۔

وقت کا کام ہے گزر جانا وہ تو گزر ہی جاتا ہے کب کسی کے دکھ یہ درد کا احساس کرتا ہے

انہی دکھو میں پروا نے ایک بہت پیاری سی بچی کو جنم دیا

اپنی بیٹی کو دیکھ دیکھ کر دن رات روتی رہتی

شفق کے گھر رہنے کی بھی اب گنجائش ختم تھی

تو پروا نے ہمت کی اور چند دن کی بیٹی لے کر در در نوکری کے لئے جانے لگی

مگر

اتنی چھوٹی بچی کا ساتھ دیکھ کر کہی کام نہیں بن پاتا

پھر ایک دن ایک ڈاکٹر کے کلینک گئی ادھر ہیلپر کی ضرورت تھی

اس نے تھوڑی مشکل سے سہی پروا کو کام پہ رکھ لیا

پروا کی زندگی بہت مصروف ہو چکی تھی نوکری ساتھ چند ماہ کی بچی ساتھ ساتھ پڑھائی

پھر شور و کر لی کے پڑھائی ہی گی تو ہی اپنی بچی کا مستقبل بنا سکے گی

)حال (

اسی جدوجہد میں پروا نے اپنی پڑھائی مکمل کی اور پورے چار سال کی خواری کے بعد کالج

میں نوکری ملی یہ سب اسی ڈاکٹر کی مہربانی تھی جس نے اتنے سال گھر کے ساتھ ساتھ سب چیزیں مہیا کی تھی

اور اتنی کوششوں کے بعد پروا کو نوکری دلوائی تھی

پوری زندگی کا لئے پرواان کی احسان مند ہو گی تھی

مگر پروا کی جو ایک دعا تھی ضرار کے ملنے کی وہ پتہ نہیں کب پوری ہونی تھی

مگر.....

خدا پہ امید تھی

صبح شفق کا موڈ نہیں تھا اپنی بیمار بیٹی کو چھوڑ کر آفس جانے کا.....

مگر!!!!!!!!

اپنی جان سے پیاری دوست کی خوشی اسے ملانی تھی چلی گئی

پہلے ڈاکٹر کے گھر گئی پروا کے نیو گھر کا اڈریس لیا پھر آفس جا کر ضرار کا انتظار کرنے لگی

جو چند منٹ بعد ختم ہوا اور بے تاب سے ضرار اندر داخل ہوا شفق خود اسی کے انتظار

میں تھی

اٹھی اور ضرار کے سات

راستے میں ضرار کو مختصر پروا کا حال زندگی بتایا

جو ضرار کی آنکھوں میں آنسو لے آیا

پھپھو کا پوچھا تو بتایا کے ان کا تو تین سال پہلے کا انتقال ہو چکا ہے اور گل شادی کے بعد دبئی جا چکی ہے

بیٹی کا شفق نے نہیں بتایا کے پروا خود بتائے گی

گھر آ چکا تھا ضرار نے شفق کو کہا آپ باہر ہی رکے میں پہلے اندر جاؤ گا

اندر کا منظر دیکھ کر ضرار تھوڑا حیران ہو گیا پروا چھوٹی سی بچی کو ناشتہ کروا رہی تھی ساتھ چھوٹی چھوٹی باتیں کر رہی تھی

ضرار نے پروا کو بہت دھیمی سی آواز میں پکارا پروا سوا لٹ کا جھٹکا کھا کر پلٹی

اور اسے وقت اسے سمجھ لگی

"کچھ آوازیں بھی اکثر جسم میں جان ڈال دیتی ہے"

ضرار پہ نظر پڑتے ہی بے ہوش ہو کر گر پڑی تھی

ضرار نے بہت تیزی سے پروا کو تھام لیا تھا۔۔۔

چہرے پہ پانی کے چھینٹے مارے تو کچھ دیر بعد پروا کچھ ہوش میں آئی۔۔۔۔

مگر!!!!!

یقین نہیں ہو رہا تھا کے ضرار ہی ہے اس کے سامنے۔۔۔۔

اور ضرار خود بے یقین سا پروا کو دیکھ رہا تھا۔۔۔

پروا نے جب اپنی اور ضرار کی بیٹی کا بتایا تو ضرار کو بہت بڑا جھٹکا لگا۔۔۔

اور کتنی ہی دیر اپنی بچی کو اپنے سینے میں چھپا کر آنسو بہاتا رہا۔۔۔۔

پروا حد سے زیادہ خوش ہو رہی تھی اور شفق اس سارے منظر کو نم آنکھوں سے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

اور ضرار سے بولی اب میں جاؤ ملا دیا آپ کو۔۔۔

شفق ہم بیحد مشکور ہے تمھارے!!!!

چلے جی اب یہ بات نہیں کرنی میری بہن جیسی ہے نہ اس کا کوئی بہن بھائی نہ میرا!!!!

""""""شفق میں نے رو رو کے تہجد میں اپنے شوہر کو مانگا ہے""""""""

اللہ پاک نے میرا ہر کام تمھارے وسیلہ سے کیا ہے

چھوڑو پروا کن باتوں میں پڑ رہی ہو

چلتی ہوں میں اب اپ دونوں نے آنا ہے گھر میرے۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

چلو جی سہی ضرور آئے گے ہم

پروا نے ضرار کو رو رو کر آب بیتی سنائی ساتھ ضرار کو بھی رلا دیا۔۔۔

پروا تم ماں حضور کے پاس جاتی؟؟؟؟

ضرار چلی تو جاتی۔۔۔

مگر؟؟؟؟

نہ انہوں نے مجھے رکھنا تھا نہ اپ کا کچھ بتانا تھا جو ذلت پھپھو نے دی تھی وہی وہ بھی

دے دیتے پھر کیا کرتی بس شفق نہ سہارا دیا۔۔۔۔۔

بعد میں خود کوشش کر کے پڑھائی کی اور اللہ کا کرم سے جن کے پاس چار سال رہی

انہوں نے کالج میں نوکری دلوا دی۔۔۔۔

زندگی کی مشکلات ختم ہو گی

اور جب نصیب میں ساتھ لکھا تھا تب مل بھی گیا

چلو پروا اپنے گھر چلتے ہے

مگر!!!!!!!

آپ کی امی حضور رکھ لے گی کیا

یار کوشش تو اب کرنی ہے نہ

منانا تو ہم ہی لو گو نے بیوی اللہ نے عطاء کی اور بیٹی ریڈ یمیڈ دے دی

مجھے اور کیا چاہیے

السلام علیکم ماں حضور!!!!

وعلیکم السلام یہ دونوں کون ہے؟؟؟؟

یہ اپ کی بہو اور یہ آپ کی پوتی

کیا تم نے ادھر شادی کر رکھی تھی اور میں یہاں دن رات لڑکیاں دیکھ رہی ہو

ابھی ماں حضور نے پروا کی شکل پہ غور نہیں کیا تھا

نہیں ماں حضور میں ادھر سے شادی کر کے گیا تھا

شاید آپ نے غور نہیں کیا یہ پروا ہے گل کی ماموں زاد

اور پھر تو زمین_و_آسمان ہی گوم گے

کیا تم نے اس لاوارث لڑکی کو میری بہو بنا دیا

ماں حضور ایسے نہ بولے

اگر آپ ماں جاتی تو کبھی آپ کی اجازت کے بنا قدم نہ اٹھاتا۔۔۔۔۔

مگراپ نے؟؟؟؟؟

کیامیں نے میں رشتہ لے کر گئی تھی مگرادھر سے انکار ہوا تھا۔۔۔۔

یہ دن دیکھنے سے پہلے میں مر کیوں نہیں گئی۔۔۔۔۔

اب ماں حضور نے بلند آواز میں رونا شروع کر دیا تھا!!!!

ضرار نے ایک لمبی سانس لے کر پرواور فاطمہ کو اپنے کمرے میں جانے کا بولا

مگر!!!!

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Poetry|Interviews

اس پہ بھی ماں حضور نے بول دیا۔۔۔

اس کی جگہ گھر کے اندر نہیں باہر ہیں نکالو اسے۔۔۔۔

ماں خدا کے لئے ایسانہ بولے اتنے سال پہلے ہی وہ میرے نام سے میری وجہ سے بے گھر ہے بے عزت رہی ہے اگر آپ اپنی ضد چھوڑ دیتی اس وقت تو میں اپنی شادی اپ کو بتا کر ہی کرتا آپ مان رہی تھی اور میرے پاس وقت نہیں تھا میں پرواکو اپنا نام دے کے جانا چاہتا تھا کیا کرتا؟؟؟؟؟؟

ضرار چند منٹ رکا خود اٹھ کر پرواور فاطمہ کو اپنے کمرے میں چھوڑ آیا۔۔۔۔

پھر بولا ماں اپ کو پتہ جب ابو حضور دنیا سے چلے گے تھے تو کیسے میں دن رات اکیلا روتا تھا راتوں کو اٹھ اٹھ کر کے کیسے ہمارا گھر بکھر گیا؟؟؟؟؟

دن رات اللہ پاک سے شکوہ کیا کے کیوں ہماری چھوٹی سی فیملی کو توڑ دیا

پھر جب اللہ پاک نے کچھ صبر دیا تو پھر اپنی اولاد مانگی؟؟؟؟

اس بات سے بے خبر ہو کر کے اولاد جیسی نعمت سے نواز چکا ہے مگر پھر آج ایسا لگا مجھے اپنی بیٹی کو دیکھ کر کے اللہ پاک نے پھر سے ہمارا گھر مکمل کر دیا ہے

اتنا کچھ بول کر ضرار ماں حضور کے قدموں پہ سر رکھ کر رو پڑا تھا

ضرار کو اٹھایا اور ساتھ بیٹھایا۔۔۔

بیٹا شادی تو میں تمہاری کرنی تھی مگر ایسے تو نہیں سوچا تو میری تو زندگی تم سے ہے

ماں اگر زندگی مجھ سے ہے تو خوشی بھی میری خوشی سے ہونی چاہئے نہ کے لوگوں سے

معاف کر دیا مجھے اور میرے بیوی بچو کو

ہاں کر دیا ماں باپ کی خوشی ہمیشہ بچو کی خوشی میں ہوتی ہے

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ضرار کو شرارت سوجھی!!!!

اچھا تو پھر میری پانچ سال کی بیٹی کے ساتھ ولیمہ تو ہو نہیں سکتا پھر پوتی کا عقیقہ کر لے

بے شرم انسان ماں کے ساتھ ایسی باتیں کون کرتا ہے-----

اچھا چلیے رات بہت ہو گئی ہے آپ بھی سو جائے اور مجھے بھی سونے دے-----

اچھا چلو میری پوتی میرے پاس بیج دو----

ماں مجھے پتہ ہے وہ دونوں اٹھی ہے اپ خود بلا لے نہیں تم لے اؤں؟؟؟؟؟؟

نہیں اپ خود جائے!!!!!!

ضرار اور ماں ایک ساتھ کمرے میں داخل ہوئے تو پروا اپنی جگہ سے کھڑی ہو گئی----

مگر ماں جی مان چکی تھی اس لئے آگے بڑھ کر پروا کو پیار دے کر ساتھ لگایا----

اور کہا کیوں پاگلوں کی طرح دوسروں کے در پہ پڑی رہی ہو میں ماں تھی؟؟؟

ایک دفعہ آتی تو سہی چند دن ناراض رہتی الٹا سید ھا بولتی پھر آخر ضرار کی اولاد کا سن کر

گلے لگا لیتی!!!!!

چلو وقت گزر گیا شکر ہے اپنی جگہ پہ آگئی ہو۔۔۔۔

چلو یہ میری پوتی نہیں میری بیٹی ہیں ساری زندگی بیٹی مانگتی رہی ہو نہیں ملی مگر اللہ نے ضرار کی اولاد کی صورت میں عطاء کی ہے۔۔۔۔ .

تم دونوں کو اللہ پاک اور دے

ماں حضور دعا دیتی اپنے کمرے میں چلی گئی فاطمہ کا ہاتھ تھام کر

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ضرار میرے ماں باپ کے گھر کی جو جگہ ہے نہ ادھر میں ایک دارلمان بناؤ گی

۔۔۔۔۔۔

کے اگر کوئی بے سہارا لڑکی ہو میری طرح تو اسے در در کی ٹھوکر نہ لگے فی سبیل اللہ ادھر رہ سکے۔۔۔

چلو یار جیسے تمہاری مرضی کیا اب اپنی کوئی بات کر لو اتنے سالوں بعد میسر آئی ہو کوئی پیاری سی شرارت کوئی پیار کر لو کیا پر وانے شرما کر سر جھکا دیا جس پہ ضرار نے ایک بلند

قہقہ لگایا۔۔۔۔۔۔

****

خُتم شدہ

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔

ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین(New Era Magazine)کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،آرٹیکل،شاعری،پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین